تاریخ: ___/___/___

Mock - Final

TAYYABA BATOOL   Batch = 01-ISB

LMS . ID : 33186

PART-II

سوال نمبر 1۔

"اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات"

• تعارف:

اسلام ایک عالمگیر دین اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کا عنوان انسان ہے اور یہ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام زندگی کے ہر پہلو پر تعلیمات فراہم کرتا ہے چاہے وہ انفرادی زندگی ہو، معاشرتی ہو، معاشی ہو، سماجی ہو، اجتماعی زندگی ہو یا معاشی زندگی ہو۔ اسلام تمام پہلوؤں پر اصول زندگی فراہم کرتا ہے۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات جیساکہ توحید، آخرت، اخلاقی اصول، سیاسی و معاشی نظام، عدل و انصاف کا تصور اور مساوات انسانی، اسکو دنیا کے تمام مذاہب سے منفرد بناتی ہیں۔ اسلام ایک مکمل دین ہے اس میں ہر زمانے کے مسائل کے لیے حل تجویز کیے گئے ہیں اور دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی کے تمام راز بتائے گئے ہیں۔ ضرورت

اس امر کی ہے کہ دنیا بھر کے تمام مسلمان اسلام کے اصولوں کو سمجھیں اور اپنی زندگی کے مسائل کے حل قرآن و سنت کی تعلیمات سے اخذ کریں۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام کا پرانا نام دین حنیف تھا۔ اسلام عربی زبان کا لفظ ہے اور سلم سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں "امن" "سلامتی"۔ اسلام کے لغوی معنی ہیں امن و سلامتی۔ اور اصطلاح میں اسلام سے مراد ہے اللہ کی رضا کے لیے امن و سلامتی میں داخل ہونا یعنی دین اسلام سے مراد ہے اللہ کے لیے امن و سلامتی کی راہ چننا۔ اسلام ایک عالمگیر دین ہے جس کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

توحید:

اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت توحید کا تصور ہے۔ توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ ایک ہے اور وہی ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ یہ تصور اسلام کی بنیاد ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق:

"اسلام توحید پرست دین ہے جس کی ساری تعلیمات اللہ کی طرف سے آئی ہیں"

تاریخ: ___/___/___

اسلام میں توحید کا تصور اس کی نمایاں خصوصیت یوں بھی ہے کہ یہ انسان کے لیے تکریم کا باعث ہے کیونکہ توحید پر یقین کفر کے سارے بت توڑ دیتا ہے اور انسان کو غیر اللہ کی غلامی سے آزادی دیتا ہے۔

سورۃ اخلاص میں اللہ فرماتا ہے:

قل ھو اللہ احد۔

اے نبی! کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔

سورۃ یوسف میں ہے:

"اے قید کے ساتھیو! تم ہی بتاؤ متفرق خدا بہتر ہیں یا ایک خدا جو ساری کائنات کا خالق و مالک ہے"

• اسلام میں زندگی گزارنے کے اصول:

اسلام ایک بہترین دین ہے جو انسان کو زندگی گزارنے کے سارے اصول بتاتا ہے اور اسلام اللہ تعالیٰ کو عزیز ہے۔ ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"اللہ کے نزدیک تو دین صرف اسلام ہے"

اسلام اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ترین نبی ﷺ کے ذریعے دنیا میں متعارف کروایا اور اسلام کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے انسان کو قیامت تک کے لیے تمام ہدایات فراہم کر کے دین کو مکمل کر دیا اور انسانوں کے لیے مشعل راہ بھیج دی۔

تاریخ: ___/___/___

سورۃ المائدہ میں ارشاد ہے:

"آج کے دن میں نے تم پر دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی"

۰ اسلام میں انفرادی زندگی کے لیے اصول:

اسلام میں انسان کی انفرادی زندگی کے لیے بہت سی تعلیمات موجود ہیں۔ انسان کے پیدا ہونے سے لے کر اسکے مرنے تک تمام معاملات کے لیے رہنما اصول میسر ہیں انسان کی پوری زندگی کے اصول اور آخرت میں نجات کی کنجی سب اسلام میں موجود ہے اسلام وہ دین ہے جو مکمل ہے، کامل ہے اس کے بعد مزید ہدایت کی گنجائش نہیں نہیں بچتی۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"اور جو کوئی تم میں سے اسلام کے سوا کسی اور دین کی تلاش کرے گا تو اس کا وہ دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں گھاٹا پانے والوں میں سے ہوگا"

(القرآن)

تاریخ: ___/___/___

○ اسلام میں معاشرتی زندگی کے اصول:

اسلام انسان کو معاشرتی زندگی کے تمام اصول فراہم کرتا ہے۔ معاشرے میں امن و امان قائم کرنے کے سیاسی اور معاشی نظام فراہم کرتا ہے اور معاشرتی سطح پر انسانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔
معاشرتی زندگی میں اسلام کی نمایاں خوبیاں درج ذیل ہیں:

○ اسلام میں حقوق انسانی:

اسلام میں انسانی حقوق کو بہت اہمیت حاصل ہے اور یہ اسلام کے نمایاں اصولوں میں ہے کہ اسلام نے ایک ایسے معاشرے میں انسانی حقوق کو یقینی بنایا جہاں تمام لوگ قبیلوں میں بٹے ہوئے تھے اور قتل و غارت بہت عام تھا۔ اسلام نے تمام انسانوں کو ان کے حقوق و فرائض سمجھائے اور ان کا نفاذ یقینی بنایا۔ حضورؐ نے فرمایا: "حقوق اللہ تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں لیکن حقوق العباد کی معافی تب تک نہیں ملتی جب تک انسان معاف نہ کرے۔"

○ اسلام میں مساوات:

اسلام نے مساوات کا تصور چودہ سو سال پہلے دے دیا تھا اور بہت سے مواقع پر اسلام کی یہ نمایاں خصوصیت واضح کی گئی ہے۔
خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپؐ نے فرمایا:
"کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی گورے کو کسی کالے پر اور کالے کو

تاریخ: ___/___/___

گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے مگر تقویٰ کی بنیاد پر"۔

○ اسلام میں عدل و انصاف کا تصور:

اسلام میں عدل و انصاف کا تصور اسلام کی نمایاں خصوصیت ہے۔ اسلام میں تمام انسان برابر ہیں اور قانون سب کے ساتھ برابری کا سلوک کرتا ہے اللہ تعالیٰ عدل و انصاف کو پسند کرتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

"عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے"

آپؐ ہمیشہ عدل و انصاف سے کام لیتے تھے ایک مرتبہ آپؐ کے پاس ایک امیر قبیلے کی خاتون کے متعلق سفارش آئی کہ اس کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں تو حضورؐ نے فرمایا:

"خدا کی قسم اگر محمدؐ کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیئے جاتے"

○ اسلام کا بہترین سیاسی و معاشی نظام:

اسلام انسان کو انفرادی و اجتماعی زندگی کے ساتھ ساتھ سیاسی و معاشی اصول بھی فراہم کرتا ہے تاکہ انسان زندگی کے ہر پہلو میں اسلام کے اصولوں کی پیروی کر کے ترقی کی راہ پر گامزن

تاریخ: ___/___/___

ہو سکے۔ اسلام کے سیاسی نظام کی نمایاں خصوصیت شورائیت ہے جبکہ معاشی نظام میں زکوٰۃ کا نظام نمایاں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات میں انسان کی بقاء و خوشحالی کے بے شمار راز چھپے ہوتے ہیں زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے میں دولت کی گردش رہتی ہے اور معاشرہ زوال کا شکار نہیں ہوتا۔

قرآن پاک میں ہے:

"واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الرٰکعین"

ترجمہ:

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو"۔

اسلام کے سیاسی نظام میں شورائیت کی اہمیت یوں بیان کی گئی ہے:

"اور آپس کے معاملات میں مشورہ کرتے ہیں"

حضور ﷺ بھی مشاورت سے کام لیتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ:

"میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی کو مشورہ کرتے نہیں دیکھا۔"

اسلام کا دیگر مذاہب کے ساتھ تقابلی جائزہ:

اسلام ایک کامل دین ہے اور مکمل ضابطہ حیات ہے

- جبکہ دیگر مذاہب زندگی کے ہر پہلو پر رہنمائی فراہم نہیں کرتے۔ جو نمایاں خصوصیات اسلام میں موجود ہیں وہ دیگر مذاہب میں جزویت میں ہو سکتی ہیں لیکن کلیت میں موجود نہیں ہیں۔ ہندو مت میں خواتین کے حقوق کا کوئی ذکر نہیں ہے جبکہ اسلام عورت کو عزت دیتا ہے۔

عیسائیت عورتوں کو برائیوں کی جڑ قرار دیتا ہے۔

بدھ مت انسانی پاکی پر یوں یقین رکھتا ہے کہ انسان پیدائشی طور پر ناپاک ہے اور زندگی میں اس نے پاکی حاصل کرنی ہے۔

یہودی خود کو دوسروں سے برتر سمجھتے ہیں جبکہ انسان مساوات کا تصور دیتا ہے۔

جین مت اور شنتو مت انتہائی محدود مذاہب ہیں۔

اسلام کی عالمگیریت اور دیگر مذاہب کی محدودیت:

اسلام عالمگیر رہنمائی دیتا ہے اور تمام انسانوں کے لیے ہے کسی ایک گروہ یا قبیلے کے لیے نہیں ہے اور اس میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔

"لا اکراہ فی الدین۔"

تاریخ ___/___/___

اسلام میں کلیت ہے جبکہ دیگر مذاہب میں جزویت ہے۔

خلاصہ بحث:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس کی نمایاں خصوصیات جیسا کہ انسانی حقوق، توحید، آخرت، مساوات، عدل و انصاف، روحانی، معاشی و سیاسی اصول اور عالمگیریت اس کو باقی تمام مذاہب سے منفرد بناتی ہیں۔ اسلام نہ صرف دینی معاملات پر بلکہ انفرادی، اجتماعی، معاشی، معاشرتی، سیاسی، اخلاقی اور دیگر تمام دنیاوی معاملات پر مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

سوال ۔ ۳

"حضرت محمدؐ کی سفارت کاری"

تعارف:

تاریخ میں بہت پہلے سے سفارت کاری چلتی آ رہی ہے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ معاہدات کرتے اور دوسرے ممالک کے ساتھ تجارتی یا جنگی معاملات پر اصول

تاریخ: ___/___/___

متعین کرتے۔ حضورؐ نے مدینہ میں جب پہلی ریاست تشکیل دی تو سفارتکاری کا بھی انتظام کیا۔ تاہم موجودہ دور کی طرح سفارت کاری کا دفاتر موجود نہ تھے حضورؐ نے اپنی سفارت کاری کے ذریعے عرب میں بڑھتی ہوئی مسلمان کمیونٹی کی قیادت کی اور دیگر اقوام کے حکمرانوں کے ساتھ خط و کتابت کر ساتھ اور اپنے سفراء کے ذریعے تعلقات استوار کیے۔ حضورؐ کی سفارتی سرگرمیوں میں قیصر روم و کسریٰ کو خطوط اہم ہیں۔

حضورؐ کی سفارتکاری کے مقاصد:

حضورؐ کی سفارتکاری کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

• دعوتِ توحید:

حضورؐ کی سفارت کاری کا اولین مقصد دعوتِ توحید تھا۔ آپؐ نے خود تو اس عمل کی دعوت دی ہی لیکن اپنے سفراء کے ذریعے دور دراز کے علاقوں میں میں لوگوں تک اور حکومتوں تک اسلام کا پیغام بھجوایا۔ آپؐ نے اس عمل کے لیے مختلف اوقات میں مختلف سفیر مقرر کیے اور ان کو مختلف علاقوں میں اپنے خطوط کے ساتھ بھیجا۔

مثال: قیصر روم کی طرف سفارت:

آپؐ نے قیصر روم ھرقل کی طرف حضرت دحیہ کلبیؓ کو اپنا خط دے کر بھیجا جس میں آپؐ نے

تاریخ: ___/___/___

اس کو اللہ کی واحدانیت کا بتایا اور اسلام کی دعوت دی۔

• عالمگیر دعوتِ رسالت:

آپؐ کی سفارت کاری کا دوسرا اہم مقصد دعوت رسالت تھا۔ آپؐ نے اپنے سفراء کے ذریعے دور دراز کے علاقوں میں اپنی رسالت کا پیغام بھجوایا اور انہیں یقین دلانے کی کوشش کی کہ آپؐ اللہ کے آخری رسول ہیں۔

مثال: حضورؐ کی حیاتِ مبارکہ کے آخری سال کی سفارتیں:

حضورؐ نے اپنے آخری سال میں **16** سفارتیں کروائیں ان میں سے اکثر کامیاب رہیں۔ سوائے مسیلمہ کذاب کے جس نے آپؐ کے سفیر حضرت حبیبؓ کو قتل کر دیا۔ اس کے علاوہ آپؐ نے جس سفراء کو یمن اور عمان بھیجا انکی سفارتیں کامیاب رہیں۔

• امن عالم و ریاستی استحکام:

حضورؐ کی سفارت کے اہم مقاصد میں ریاستی استحکام اور امن عالم شامل ہیں حضورؐ کے لیے ریاست کے استحکام کو یقینی بنانا بہت اہم تھا چنانچہ انہوں نے بہت سی دوسری ریاستوں سے امن کے معاہدے کیے اور اپنے سفراء کے ذریعے امن کا پیغام پہنچایا۔

تاریخ: ___/___/___

مثال: ریاست مدینہ میں پہلے سفیر کی تقرری اور اس کی کوشش:

حضورؐ نے ریاست مدینہ میں پہلے سفیر کی تقرری تب کی جب ریاست احزاب سے گھری ہوئی تھی۔ آپؐ نے غزوہ احزاب کے دوران **محمد بن مسلمہ اوسی** کو سفیر بنا کر بنو نضیر کے پاس بھیجا تاکہ وہ ان کو امن کی طرف آمادہ کریں اور حضورؐ کا جو ان کے متعلق فیصلہ ہے وہ ان کو سنا دیں۔

٥ معاہدوں کی پاسداری:

حضورؐ کی سفارت کے اہم مقاصد میں سے ایک معاہدوں کی پاسداری تھا۔ آپؐ معاہدوں کا احترام کرتے تھے اور اپنے سفیروں کے ذریعے دوسروں تک بھی یہی پیغام پہنچاتے تھے قرآن مجید بھی معاہدوں کی پاسداری کا حکم دیتا ہے۔

"اے ایمان والو اپنے عہد و پیماں پورے کرو"

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

"اپنے عہد پورے کرو کیونکہ ان کے متعلق پوچھا جائے گا"

تاریخ: __/__/__

• ملکی دفاع میں اضافہ:

حضورؐ کی سفارتکاری کے ذریعے آپؐ نے اپنے ملکی دفاع میں اضافہ بھی کیا۔ آپؐ نے بہت سے دوسرے قبائل سے جنگی اور دفاعی معاہدے کیے تاکہ اگر کوئی قبیلہ آپؐ کی ریاست پر حملہ آور ہو تو وہ قبائل آپؐ کی مسلم ریاست کی مدد کو آئیں۔ ایسا ہی ایک معاہدہ آپؐ نے اوس و خزرج کے قبائل کے ساتھ کیا تھا۔

• بین الاقوامی اصولوں کی پابندی:

آپؐ کی سفارتکاری میں بین الاقوامی اصولوں کی پابندی کو یقینی بنایا جاتا تھا۔ آپؐ کی خدمت میں ایک مرتبہ مسیلمہ کذاب کے دو سفیر حاضر ہوئے۔ آپؐ نے ان سے سوال کیا۔

"کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ جس پر انہوں نے جواب دیا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے (نعوذ باللہ) اس پر حضورؐ نے جواب دیا: اگر میں قاصدوں کو قتل کرنے والا ہوتا تو تمہیں قتل کر دیتا۔"

یعنی حضورؐ کی سفارتکاری میں قاصدوں کی عزت و زندگی کی حفاظت اہم اصول تھا۔

تاریخ: ___/___/___

حضورؐ کی سفارت کاری کے اثرات:

حضورؐ کی سفارت کاری کا بہت گہرا اثر ہوا۔ آپؐ نے ریاست کو نہ صرف اندرونی طور پر مضبوط بنایا بلکہ معاہدات کے ذریعے اور امن کے پیغامات کے ذریعے بیرونی طور پر بھی مضبوط کیا۔ آپؐ نے اللہ کا پیغام بھی دور دراز علاقوں میں بھیجا اور بہت سی ریاستوں کو اسلام کے دائرہ میں داخل کیا۔ روم، فارس جیسی بڑی طاقتوں سے بھی تعلقات بنائے اور یمن، عمان اور دیگر جزیرہ نما ریاستوں کو اسلام کا مطیع کیا۔

حضورؐ نے قیصر روم کو جو خط لکھا اس کی تحریر یوں تھی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"سلام اس پر جو اللہ پر یقین رکھتا ہے اور اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اللہ ایک ہے اور رسول اس کا آخری نبی ہے۔ میں تجھے اللہ کے دین کی دعوت دیتا ہوں۔ مجھے اس لیے مبعوث کیا گیا ہے کہ میں لوگوں کو ہدایت دوں اور ان کو سیدھا راستہ دکھاؤں۔ تم اللہ کی دعوت قبول کرو ورنہ گھاٹا پانے والوں میں سے ہو گا"۔

تاریخ: ___/___/___

خلاصہ بحث:

حضورؐ بہترین سفارت کار تھے ان کی سفارتی حکمت عملی سے دین اسلام کا پیغام دور دور تک پھیلا اور ریاست اسلام مضبوط ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام دنیا کی بڑی طاقتوں تک پہنچا اور اسلام کو عالمگیریت ملی۔ اس کے علاوہ حضورؐ کی سفارتکاری کے اصولوں سے امن و امان قائم ہوا اور تجارت میں اضافہ ہوا۔

سوال ۴

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق

تعارف:

اسلام اقلیتوں کو دنیا کے دیگر تمام مذاہب سے زیادہ حقوق فراہم کرتا ہے کیونکہ دین اسلام امن کا دین ہے اور اس میں جبر کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ارشاد ہے:

لا اکراہ فی الدین

ترجمہ: دین میں جبر نہیں ہے۔

اسلام دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو تمام حقوق بلاتفریق فراہم کرتا ہے اور ان کے جان و مال کی حفاظت کو

تاریخ: ___/___/___

یقینی بناتا ہے۔ اسلام میں اسلامی ریاست میں رہنے والے تمام دوسرے مذاہب کے لوگوں کو تمام آزادیاں میسر ہوتی ہیں اور ان کو بہت سی چیزوں میں وہ تحفظات بھی حاصل ہوتے ہیں جو مسلمانوں کو نہیں ہوتے۔

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق کی اہمیت:

حضورؐ نے خطبہ حجۃ الوداع پر غیر مسلموں کے حقوق پر خاص توجہ دی۔ تعصب کے سارے دعوے ختم کر دیے اور تمام انسانوں کی برابری کا حکم دیا اس کے علاوہ آپؐ نے اقلیتوں کے جان و مال کے حفاظت کی خاص تلقین کی۔

○ جان و مال کی حفاظت:

اسلام میں اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت یقینی بنائی جاتی ہے۔ ایک مرتبہ ایک مسلمان نے ایک یہودی کو قتل کر دیا تو حضورؐ نے اس مسلمان قاتل کے قتل کا حکم دے دیا جس پر سوال کرنے پر حضورؐ نے فرمایا!

"میں ذمی کے حق سے زیادہ اس کے لیے ذمہ دار ہوں"

تاریخ: ___/___/___

حضرت علیؓ نے اپنی خلافت میں ارشاد فرمایا:

"ان کے مال ہمارے مالوں جیسے ہیں"

• مذہب کی آزادی:

اسلام میں کسی قسم کے جبر کی گنجائش نہیں اور اسلامی ریاست تمام غیر مسلموں کو ان کے مذہب کی پیروی کی مکمل آزادی فراہم کرتی ہے آپ ﷺ نے حتیٰ کہ جنگ کے موقع پر بھی اس بات سے منع فرمایا تھا کہ:

"ان کی عبادت گاہوں کو نقصان نہیں پہنچاؤ، پادریوں اور گوشہ نشینوں کو قتل نہیں کرو۔"

اس کے علاوہ ارشاد ہے

"ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے"

• کاروبار کی آزادی:

ایک اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو کسی بھی قسم کا کاروبار کرنے کی اجازت ہے یہاں تک کہ غیر مسلم شراب کا کاروبار بھی کر سکتے ہیں اور اگر کوئی مسلمان کسی اقلیت کے کاروبار کو نقصان

تاریخ: ___/___/___

پہنچاتا ہے تو اس کو حرجانہ بھرنا ہوگا۔

اگر کسی مسلمان نے کسی غیر مسلم کے شراب کے کاروبار کو تباہ کیا تو اس پر لازم ہوگا کہ وہ قیمت اور سود ادا کرے۔

• قانون کی کاروائی کا حق:

اقلیتیں اپنے حقوق کے نفاذ کے لیے کسی بھی قسم کی قانونی کاروائی کر سکتے ہیں اور قانون ان کے معاملات کو اسی طرح سے اہمیت دے گا جیسے کسی مسلمان کے معاملات کو۔

ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کو شکایت ملی کہ ان کے عامل نے کسی غیر مسلم پر ظلم کیا ہے تو انہوں نے عامل کو کوڑے مارنے کی سزا سنائی اور فرمایا کہ ایسا ممکن نہیں ہے کہ میں ملزم سے بدلہ نہ لوں۔

• تہذیب و روایات کی آزادی:

اقلیتوں کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ اپنی روایات کو آزادی سے اپنا سکیں۔ ان کی شادی طلاق اور دیگر معاملات ان کی اپنی تہذیب کے مطابق ہوتے ہیں اور ریاست کی طرف سے ان پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہوتا۔

تاریخ: ___/___/___

حاصل بحث :

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا خاص خیال رکھا جاتا ہے انہیں انفرادی اور اجتماعی زندگی کے معاملات میں مکمل آزادی حاصل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ان کو اپنی مرضی کا کاروبار کرنے کی اجازت ہوتی ہے اور وہ آزادی سے اپنے مذہب کی پیروی کر سکتے ہیں نیز اسلام دنیا کے دیگر تمام مذاہب سے زیادہ اقلیتوں کے حقوق کا ضامن ہے اور ان کو بنا کسی تعصب کے معاشرے میں برابری فراہم کرتا ہے۔ اسلام مسلمانوں کو خاص تلقین کرتا ہے کہ وہ اقلیتوں کے ساتھ غلو نہ کریں اور ان کے ساتھ انصاف سے کام لیں۔ قرآن پاک میں ہے۔

مفہوم:

"اور تم شاہدین جاؤ اللہ کے، انصاف کے معاملے میں تاکہ کسی کے مذہب کی بنیاد پر تم اس کے ساتھ ناانصافی نہیں کرو۔

تاریخ: ___/___/___

سوال ۶۔

(۲) اسلام کا سیاسی نظام

تعارف:

اسلام کا سیاسی نظام بہترین سیاسی نظام ہے۔ یہ نہ صرف خلیفہ کے لیے اصول وضع کرتا ہے بلکہ ایسے اصول سیاست فراہم کرتا ہے جو ایک فلاحی ریاست کے قیام میں مدد کرتے ہیں۔ اسلام کا سیاسی نظام خلافت کا نظام ہے جس کی نمایاں خصوصیات حاکمیت الٰہی، شورائیت، انصاف، احتساب، شفافیت اور فلاحی ریاست کا قیام ہیں۔ اسلام کا سیاسی نظام دنیا کے باقی تمام سیاسی نظاموں سے بہتر ہے کیونکہ وہ سیاسی نظام اپنی روح میں کھوکھلے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ امت مسلمہ اسلام کے سیاسی نظام کے اصولوں کو سمجھے اور ان کے ذریعے اپنے سیاسی مسائل حل کرے۔

بقول اقبال:

جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

تاریخ: ___/___/___

اسلام کے سیاسی نظام کے اصول اور اس کی خصوصیات:

• اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ:

اسلام کے سیاسی نظام میں اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ ہے۔ تمام حاکمیت اسی کی ہے اور دنیا میں انسان اس کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق ہی سیاسی نظام تشکیل دیتا ہے اور اس کے اصولوں کو لاگو کرتا ہے۔
قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"اور کون ہے جو اللہ سے بہتر فیصلہ کر سکتا ہے؟"

• انسان دنیا میں اللہ کا خلیفہ:

سورۃ ص میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ انسان دنیا میں اللہ تعالیٰ کا خلیفہ اور نائب ہے۔

"اور ہم نے انسان کو دنیا میں اپنا نائب بنا کر بھیجا۔"

تاریخ: ___/___/___

اس نائب کی حیثیت سے انسان نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے قوانین کو لاگو کرنا ہے اور خلافت سمجھانی ہے۔ حضورؐ کے دور سے لے کر خلافت راشدہ کے دور اور خلافت راشدہ کے بعد خلافت عثمانیہ تک اللہ تعالیٰ کے نائب دنیا اس کا نظام چلاتے ہیں اور معاشرہ تشکیل دیتے رہے ہیں اور اب تمام ممالک کے سربراہان خلیفہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

خلیفہ کی شرائط:

1۔ اہل ایمان ہو (مسلمان ہو)
2۔ نیک ہو
3۔ باکردار ہو
4۔ دین کا علم رکھتا ہو۔ اجماع و اجتہاد کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

٥ شورائیت:

اسلام کے سیاسی نظام میں شورائیت ایک اہم خصوصیت ہے۔ حضورؐ اپنے دور میں صحابہ کرام سے مشورہ لیا کرتے تھے اور سیاسی معاملات مشورہ سے ہی طے کرتے تھے۔ قرآن مجید میں ہے

"وہ آپس کے معاملات میں مشورہ کرتے ہیں"

تاریخ: ___/___/___

۰ فلاحی ریاست کا قیام:

اسلام کا سیاسی نظام فلاحی ریاست کے قیام کا تصور دیتا ہے جس میں تمام انسان برابر ہوں اور سب کو یکساں حقوق میسر ہوں۔